مامن خبریں

نمبر 60_ 18 جون 2017

ایسٹر پرفارمنس "خداوند کے آنسو"

یسوع کی قربانی، اُسکے شاگردوں اور رسولوں کے خون کے وسیلہ سے لایا گیا پھل

15 اپریل 2017 کو، جمع کی شب بھر کی عبادت کے دوسرے نصف حصہ کے دوران، ایسٹر پرفارمنس "خداوند کے آنسو" پرفارمنگ آرٹس کمیٹی کی جانب سے ایک خاص سٹیج پر پیش کی گئی جسے مرکزی عبادت گاہ میں نسب کیا گیا تھا۔ یہ پرفارمنس www.gcntv.org کے ذریعہ نشر کی گئی۔ اس میں یسوع مسیح کی خدمت، مصلوبیت اور جی اٹھنے کے مناظر کو واضح طور سے پیش کیا گیا۔

اس پرفارمنس اور پیشکاری کیلئے تین سو پچاس لوگوں نے حصہ لیا جن میں معاون عملہ کے علاوہ عمانوایل کوائر، نِسی آرکسٹرا، یونائیٹڈ کورس، ہالیلویاہ بینڈ، ڈریم بینڈ، اداکاروں، رقص کی ٹیموں اور سٹاف نے شرکت کی جو کہ مامن کے رُکن ہیں۔

پرفارمنس کا آغاز پہلے حصہ میں پطرس کی "خداوند کی محبت" کے علانیہ اقرار سے ہوا۔ اس میں مریم مگدلینی، اور کنواری مریم کے گیت، یسوع مسیح کی خدمت، یہوداہ اسکریوتی کی دغابازی، مصلوبیت اور جی اٹھنے کے واقعات شامل تھے۔

دوسرا حصہ "خداوند کے آنسو" نے اُن شاگردوں کی تفصیلات پیش کیں جو روح القدس کے وسیلہ اُس وقت بدل گئے تھے جب وہ مرقس کے بالا خانہ میں تھے، اور ان شاگردوں کے بارے میں جو شہادت کے وسیلہ سے جلال کا پھل لائے اور کئی دیگر جن کو خداوند کے آنسوؤں اور پاک روح نے نیا بنا دیا تھا۔

مامن پریز کے چھ نئے گیت جن میں "میری آنکھوں میں آنسو ہی آنسو ہیں" "جی اٹھنے کی امید" اور "شہادت کے آنسو" نے ماحول کو مزید جذباتی بنا دیا۔ ڈیگنیس جِن لی میوزک ڈائریکٹر نے کہا کہ "خدا نے الفاظ اور موسیقی بخشی اور ان گیتوں میں اُن لوگوں کا اقرار شامل ہے جنہوں نے جی اٹھنے کی امید اور خداوند کے آنسوؤں کو اپنے دلوں میں قائم رکھا۔ یہ ایک چھوٹا سا موسیقی کا نمونہ ہے جس میں تقریبا ساٹھ منٹ لگتے ہیں اور دوسری موسیقی سے مختلف ہے، اس لئے سطور کی بجائے موسیقی اور الفاظ کے بہاؤ پر توجہ زیادہ مرکوز رہی"۔

اسرائیل، لاتیوا، بیلجئم، سنگاپور، جاپان، نیپال، اور تائیوان سے پاسبانوں اور ایمانداروں نے اس پرفارمنس کو خوب سراہا۔ سینئر پاسٹر ریورنڈ الیکسیجبس از نیو جنریشن چرچ لاتیوا نے کہا کہ "یہ اعلیٰ درجہ کی پرفارمنس تھی۔ موسیقی کی کئی اصناف کو بڑی خوبی کے ساتھ ترتیب دیا گیا تھا۔ اور بائبل مقدس میں پائے جانے والے گہرے روحانی پیغامات تکنیکی انداز سے نہایت ہی مہارت کے ساتھ پیش کئے گئے۔ نہایت خوش کن بات تھی کہ پرفارمنس میں نہ صرف خداوند کی قربانی بلکہ پاک روح کے نزول اور خداوند کے شاگردوں کی شہادت بھی شامل کی گئی۔ میں نے بہت آنسو بہائے"۔

پرفارمنس کے بعد حمد و ثنا کے ساتھ اراکین کے دل جی اٹھنے اور آسمانی امید کی شادمانی سے بھر گئے۔

انٹرویو

"سب کچھ خدا کے فضل اور پاک روح کی مدد سے ہوا"

پاسٹر سیونگ دیوک کِم

سالانہ ایسٹر پرفارمنس میں خداوند یسوع کا کردار کرتے ہوئے مجھے پندرہ سال ہو چکے ہیں۔ میں ہر سال دعا اور اس خیال کے ساتھ تیاری کرتا تھا کہ یسوع کے دکھوں اور محبت کو بڑی نفاست کے ساتھ ظاہر کر سکوں۔

خاص بات یہ ہے کہ میں پرفارمنس سے پہلے تین چار ہفتوں کے دوران اپنا وزن چھ سے دس کلو گرام تک کم کرتا تھا۔ اس سال میں نے آٹھ کلو وزن کم کیا۔ جب میں مشق کرتا اور کندھوں پر صلیب اٹھا کر یسوع کی طرح نظر آنے کی کوشش کرتا تھا تو بڑی شکر گزاری کے ساتھ میرے آنسو بہنے لگتے ہیں۔

طویل مکالمے ریکارڈ کرتے وقت مجھے خدا کے فضل کا تجربہ ہوا۔ دراصل مجھے اپنے کلائیوں، ٹانگوں اور پورے بدن پر یسوع کے دکھوں کا احساس ہوتا تھا۔ میں نے پاک روح کی راہنمائی میں اُس کے جذبہ کو بیان کیا۔ اس سے مجھے ایک ہی بار میں ریکارڈنگ ختم کرنے کا موقع ملا۔

میں بیماروں اور زخمیوں کیلئے یسوع کے جذبے کو محسوس کرتا ہوں۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جس نے مجھے میری زمینی زندگی کے دوران ایسٹر پرفارمنس میں یسوع مسیح کا کردار کرنے کا موقع دیا۔

یسوع ہمارا نجات دہندہ کیوں ہے؟ (۲)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں" (اعمال 4: 12)۔

مانمن نیوز کے گزشتہ شمارے میں میں نے کہا تھا کہ زمین چھڑانے کے قانون کے مطابق (احبار 25: 23-27)، انسان کے نجات دہندہ کو سب سے پہلے روح، جان اور بدن والا انسان ہونا چاہئے اور دوسرا یہ کہ، وہ آدم کی نسل سے نہ ہو جس نے گناہ کیا تھا۔

آئیں آج تیسری اور چوتھی لیاقت کو بیان کریں اور اس وجہ کو بھی کہ کیوں صرف خداوند یسوع ہی نجات دہندہ ہونے کے تمام تقاضے پورے کرتا ہے۔

1۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یسوع میں دشمن ابلیس کو شکست دینے کی روحانی قوت ہے

جنگ کے دوران قید ہونے والے ساتھی سپاہیوں کو آزاد کروانے کیلئے دشمن کو شکست دینے جتنی قوت چاہئے ہوتی ہے۔ اسی طرح سے انسان کو نجات دینے کے لئے جو دشمن ابلیس کے غلام بن چکے ہیں، روحانی طاقت درکار ہے جس سے دشمن کوشکست دی جا سکے۔ روحانی عالم میں طاقت بے گناہ ہونے سے صادر ہوتی ہے۔ جس طرح تاریکی نُور سے بھاگ جاتی ہے، جب لوگ پوری طرح نُور میں رہتے ہیں اور گناہ نہیں کرتے تو وہ تاریکی سے تعلق رکھنے والی بُری روحوں پر غالب آ سکتے ہیں۔

گناہ دو قسم کا ہے: اصل گناہ، اور خود کیا جانے والا گناہ۔ اصل گناہ کا اشارہ اُن خصوصیات کی طرف ہے جو آدم سے لے کر ہمارے والدین کے ذریعہ ہم تک منتقل ہوتی ہیں اور خود کیا جانے والا گناہ وہ ہے جو لوگ اپنی زمینی زندگیوں کے دوران کرتے ہیں۔ اس دنیا کے لوگ فیصلہ کرتے ہیں کہ کسی شخص کا دل کتنا ہی بُرا کیوں نہ ہو، اگر اس شخص کا دل بدی پیدا نہیں کرتا تو وہ شخص گنہگار نہیں سمجھا جاتا۔ بہر حال، روحانی اصطلاح میں، جس شخص کے دل میں بدی ہے وہ پہلے ہی گنہگار ہے (1-یوحنا3: 15؛ متی 5: 28)۔ جس شخص نے عملاً ایک بار بھی گناہ کیا ہو یا دل میں ہو بدی ہو وہ انسان کو نجات دینے کی قوت نہیں رکھتا۔

مزید یہ کہ، آدم کے گناہ کے بعد جتنے لوگ بھی پیدا ہوتے ہیں وہ اصل گناہ کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اور اپنی زندگیوں کے دوران خود گناہ بھی کرتے ہیں۔ دوسری طرف یسوع پاک روح کی قدرت سے پیٹ میں پڑا اور وہ آدم کی نسل نہیں ہے۔ لہٰذا یسوع بغیر موروثی گناہ کے پیدا ہوا تھا اور اُس نے پیدائش کے وقت سے لے کر ہر وقت خدا کے کلام کی فرمانبرداری کی، یسوع اپنی زمینی زندگی کے دوران بھی کوئی گناہ نہیں کیا تھا (عبرانیوں 7: 26، 1-پطرس 2: 22)۔

لہٰذا، یسوع میں یہ قوت ہے کہ دشمن ابلیس کے ہاتھ سے انسان کو چھڑا لے اور وہ شریعت کی لعنت کا پابند نہیں ہے جو کہتی ہے کہ گناہ کی مزدوری موت ہے (رومیوں 6: 23)۔ چونکہ یسوع بے گناہ تھا اس لئے اپنے روحانی اختیار کے ساتھ سب انسانوں کو نجات دے سکتا تھا۔ وہ کائنات کی ہر ایک چیز پر حکمرانی کرتا ہے۔

روحانی عالم کے اِس قانون کا اطلاق یسوع پر ہی نہیں ہوتا بلکہ خدا کے فرندوں پر بھی ہوتا ہے جو یسوع پر ایمان لاتے ہیں۔ جو کوئی خدا سے محبت رکھتا اور اُس کے کلام کے مطابق زندگی گزارتا اور روحانی قوت رکھتا ہے اس لئے جب وہ دشمن ابلیس کو دُور بھگاتا ہے اور شیطان کو یسوع کے نام سے دُور کرتا ہے تو اُن کے پاس سوائے اطاعت اور بھاگ جانے کے اور کوئی راستہ نہیں ہوتا۔

مجھے کئی بار ایسے تجربات ہو چکے ہیں۔ خدا پر ایمان لانے سے پہلے میں ہمیشہ دوائیوں پر پیسہ خرچ کرنے کی کوشش کرتا اور ہسپتالوں میں جایا کرتا تھا، کیونکہ میں سات سال سے مختلف بیماریوں کا شکار تھا۔ بہرحال، خداوند کو قبول کرنے کے بعد میں کلام کے مطابق زندگی گزارنے لگا اور میرا سارا خاندان محفوظ ہو گیا اور کبھی ہسپتال جانے کی ضرورت پیش نہ آئی۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

مزید یہ کہ، جب میں نے دعا میں یسوع مسیح کے نام سے حکم دیا تو کئی لوگ جو ناقابلِ علاج بیماریوں میں مبتلا تھے اور عارضی بیمار تھے، سرطان کے مریض، خون کا سرطان، ایڈز، اور کئی دیگر بیماریوں سے شفا پا گئے، کئی اندھے، گونگے، بہرے ٹھیک ہو گئے، کاربن مونوآکسائیڈ گیس کو باہر نکال دیا گیا، اور بُری روحیں چلی گئیں۔

انسانی تاریخ میں یسوع کے سوا اور کوئی بھی نجات دہندہ ہونے کے تقاضے پورے نہ کر سکا۔ سب لوگ، جن میں بُدھا، کنفیوشش اور سوکریٹس وغیرہ شامل ہیں وہ آدم کی نسل سے موروثی گناہ میں پیدا ہوئے تھے، صرف یسوع ہی انسان کا نجات دہندہ ہونے کے لائق تھا۔

2۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یسوع میں ایسی محبت پائی جاتی تھی جس سے وہ اپنی جان قربان کر سکتا تھا

اگر کوئی بھائی قرض ادا نہ کرنے کی پاداش میں سزا کا حقدار ہوتا، تو وہ اس سزا سے بچ سکتا ہے اگر اس کا امیر بڑا بھائی اُس کی جگہ سارا قرض ادا کر دے۔ تاہم، اس کے بھائی کی ساری دولت بھی کچھ معنی نہیں رکھتی اگر اُسے اپنے بھائی سے محبت نہ ہو۔ اس کا بھائی اُس صورت میں ہی قرض ادا کر سکتا ہے اگر وہ اپنے بھائی سے ایسی محبت رکھتا ہو کہ اُس کا قرض چُکا دے، ایسے کہ اُسے اپنا نقصان ہی کیوں نہ اٹھانا پڑے۔

زمین چھڑانے کے قانون کے مطابق زمین اُسی صورت چھڑائی جا سکتی ہے اگراُس شخص کا قریبی رشتہ دار جس نے زمین بیچی ہو اُس کے ساتھ محبت ظاہر کر کے مدد کرنا چاہے۔ یہی بات انسان کو اُس کی گناہ سے چھڑانے کی بابت بھی کہی جا سکتی ہے۔

اگرچہ یسوع نجات دہندہ ہونے کی پہلی تین شرائط پر پورا اترا ہے لیکن محبت کے بغیر وہ گنہگاروں کو گناہ سے چھڑا نہیں سکتا تھا۔ انسان کا نجات دہندہ ہونے کا تقاضہ یہ تھا کہ وہ سب گنہگاروں کی جگہ مخصوص حد تک دکھ اور تکلیف اٹھائے جو کہ "موت کی سزا کہلاتی ہے"۔ اس جانب، یسوع مسیح کے ساتھ ایسے سلوک کیا گیا جیسے وہ بہت ہی سنگین مجرم ہو اور اس پر ہر طرح کا الزام اور ہر طرح کی سزا واجب ہو، اُسے صلیب پر مصلوب کیا گیا اور اُس کے بدن کوسارا خون اور پانی بہانے کے لئے اس پر چھوڑ دیا گیا۔

اگرچہ مجرموں کو سزائے موت دینے کے کئی طریقے ہیں، تاہم، روحانی عالم کی شریعت کے مطابق، وہ نجات دہندہ جسے گنہگاروں کو ان کے گناہوں سے نجات دینا تھی اسے عام موت نہیں مرنا تھا بلکہ لازم تھا کہ اُسے لکڑی کی صلیب پر لٹکایا جاتا، اور جان دینے تک اس کا خون بہتا رہتا۔ گلتیوں 3: 13 کہتی ہے کہ، "مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے"۔

یہاں، شریعت کی لعنت کا اشارہ روحانی عالم کی شریعت کی طرف ہے جیسا کہ رومیوں 6: 23 میں کہا گیا ہے کہ، گناہ کی مزدوری موت ہے۔ بحیثیت موت، شریعت کی لعنت کسی گنہگار پر روحانی عالم کی شریعت کے مطابق نازل ہوتی ہے، اسی طریقے سے انسان کو نجات دینے کیلئے نجات دہندہ کو مرنا تھا تا کہ اُن کے گناہ روحانی عالم کی شریعت کے مطابق معاف کئے جا سکیں۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ نجات دہندہ کے لئے لازم تھا کہ گنہگاروں کی جگہ اسے صلیب پر لٹکایا جائے۔

نجات دہندہ کے خون بہانے پر بھی یہی بات لاگو ہوتی ہے۔ احبار 17: 14 میں لکھا ہے کہ،" کیونکہ جسم کی جان جو ہے وہ اس کا خون ہے جو اس کی جان کے ساتھ ایک ہے"۔ جبکہ عبرانیوں 9: 22 ہمیں یاد دلاتی ہے کہ "اور تقریباً سب چیزیں شریعت کے مطابق خون سے پاک کی جاتی ہیں اور بغیر خون بہائے معافی نہیں ہوتی"۔ روحانی اصطلاح میں چونکہ خون جان کے برابر ہے، اس لئے لازم تھا کہ گنہگاروں کی معافی اور زندگی پانے کیلئے نجات دہندہ کا خون ان کے واسطے بہایا جائے۔

تو بھی، انسان کی نجات صرف کسی شخص کو لکڑی پر لٹکا کر خون بہانے سے نہیں ہو سکتی تھی بلکہ پاک اور خالص خون سے ہو سکتی تھی جس میں گناہ آلودہ فطرت کا کوئی نشان تک موجود نہ ہو۔ آپ کے خیال میں، کوئی بے گناہ شخص کیونکر ایسی بھیانک موت دوسروں کی خاطر مرے گا؟

ایسی قربانی صرف اُس وقت دی جا سکتی ہے جب کوئی شخص دوسرے سے اپنی جان سے بھی زیادہ محبت رکھتا ہو۔ وہ اُسی صورت نجات دہندہ بن سکتا ہے جب وہ گنہگاروں سے اتنی محبت رکھتا ہو کہ اُن کی خاطر خوفناک صلیب اٹھا سکے۔ انسان کے ساتھ ایسی محبت ظاہر کر کے یسوع نجات دہندہ بنا (رومیوں 5: 7-8)۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! خدا کی محبت لاتبدیل ہے اور اپنی بھلائی نہیں چاہتی۔ اس محبت کے وسیلہ سے خدا نے نافرمان گنہگاروں کی خاطر اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا۔ یہ ایسی سچی محبت ہے جس سے یسوع نے اپنی جان ہر اُس گنہگار کے واسطے قربان کی جس نے اُس کو ٹھٹھوں میں اڑیا اور اپنے نجات دہندہ کو مصلوب کیا۔

میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ سب پورے درد کے ساتھ محسوس کریں کہ صرف یسوع ہی نجات دہندہ ہے، یسوع مسیح کو قبول کریں اور نہ صرف نجات پائیں بلکہ حقیقی ایمان بڑھائیں اور کئی دوسرے لوگوں کو بھی واپس نجات کی راہ تک لائیں۔

Urdu

مانمن خبریں

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گرو ڈونگ3، گرُو ۔گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

چُنے ہوئے، اور برگزیدہ میں کیا فرق ہے؟

چُنے ہوئے کا اشارہ کسی ایسے شخص کی طرف ہے جسے خدا نے اپنی مقرر کردہ حدوں میں قبول کیا ہو۔ مثال کے طور پر، خد انے نجات کی حدود مقرر کی ہیں اور وہ سب کو اس میں داخل ہونے کا موقع دیتا ہے اور جو کوئی ان حدود میں داخل ہوتا ہے وہ نجات پاتا ہے۔ لہذا، جوکوئی یسوع مسیح کو قبول کرتا ہے وہ نجات تک پہنچ سکتا ہے، گناہوں کی معافی پا سکتا ہے اور اُسے پاک روح انعام میں دیا جاتا ہے۔

بہرحال، ہو سکتا ہے کہ بعض لوگ غلط فہمی کا شکار ہو۔ وہ دلیل دیتے ہیں کہ خدا نے نجا ت یافتہ لوگوں کو اُن لوگوں سے الگ کیا ہے جنہوں نے نجات نہیں پائی، ایسے جیسے کوئی آمر ہوتا ہے۔ اُن میں سے بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ ایک بار جب کوئی خداوند کو قبول کر لے تو خدا اُسے جبراً نجات کی راہ پر لے جائے گا خواہ وہ کلام کے مطابق زندگی بسر نہ کریں۔ تو بھی، یسوع نے متی 7: 21 میں واضح طور سے کہا تھا کہ، "جو مجھ سے اے خداوند اے خداوند کہتے ہیں ان میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہو گا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے"۔

خدا حقیقی فرزند چاہتا ہے جن کے ساتھ وہ اپنی محبت ہمیشہ تک ظاہر کر سکے۔ یہی وجہ ہے کہ اُس نے سب انسانوں کو آزاد مرضی دی اور یسوع مسیح کو اِس زمین پر بھیجا۔ ہم اپنی آزاد مرضی میں ایمان کے وسیلہ سے نجات کی حدود میں آ سکتے ہیں۔

رومیوں 10: 9 میں ہم پڑھتے ہیں کہ "اگر تُو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا"۔ بہرحال، اگر کوئی نجات کی حدود مَیں داخل نہیں ہوتا یا اگر وہ گناہ کر کے اُن حدود سے باہر رہتا ہے اور واپس نہیں مڑتا، تو وہ نجات نہیں پا سکتا۔

خدا کے "برگزیدہ" کا کیا مطلب ہے؟ خدا سب کچھ جانتا ہے اور زمانوں سے پیشتر جانتا تھا کہ کیا ہو گا، اور انسانی نسل کشی کے سارے کام کو پورا کرنے کے لئے اسے پیشتر سے مقرر کیا ہے۔ اس لئے، وہ پیشتر سے مقرر کردہ کچھ لوگوں کو بلاتا ہے اور ساری زندگی ان کی راہنمائی کرتا ہے۔ وہ خدا کے برگزیدہ لوگ تھے۔ ابرہام، جو کہ ایمانداروں کا باپ ہے، موسیٰ خروج کا قائد، یہ خدا کے برگزیدہ لوگ تھے۔ خدا کو معلوم تھا کہ انسانی نسل کشی میں ایک خاص وقت پر کون پیدا ہو گا اور یہ بھی اُس کا مزاج کیسا ہو گا۔ اس لئے، اُس نے برگزیدہ لوگوں کو پیشتر سے مقرر کیا اور اُس سے بڑے بڑے کام پورے کروائے۔ وہ اُن کے پیٹ میں پڑنے، پیدایش، اور زندگی کے تمام لمحات میں شامل رہا۔ وہ خدا کی ہدایت کے مطابق دکھوں میں سے گزرے اور وفاداری کے سا تھ خدا کے دیئے ہوئے فرائض پورے کئے۔

رومیوں 1:1 کہتی ہے کہ "پولس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ ہے اور رسول ہونے کے لئے بلایا گیا اور خدا کی اُس خوش خبری کیلئے مخصوص کیا گیا ہے"۔ غیر قوموں کے رسول کی حیثیت سے پولس نے کئی ناقابل برداشت دکھ اٹھائے۔ اُسے خداوند کی انجیل کی خوشخبری کے لئے مخصوص کیا گیا تھا کیونکہ وہ دل کا دلیر تھا، بہادر تھا اور لا تبدیل تھا۔ علاوہ ازیں، اُسے نے نئے عہد نامہ کی کئی کتابیں لکھنے کی ذمہ داری بھی پوری کرنا تھی اس لئے خدا نے اُسے موقع دیا کہ وہ اچھی طرح سے اپنے بچپن ہی سے خدا کا کلام گملی ایل کی راہنمائی میں سیکھے تا کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے اچھا برتن بن سکے۔

یوحنا بپتسمہ دینے والا بھی برگزیدہ تھا جسے خدا نے یسوع کے لئے راہ تیار کرنے کیلئے مخصوص کیا تھا۔ اُس کے پیٹ میں پڑنے کے وقت سے لے کر اس کی زندگی بھر خدا نے دیکھ بھال کی۔ یوحنا کے بچپن ہی سے خدا نے اسے دوسروں کی نسبت ایک مختلف زندگی گزارنے کا موقع دیا۔ یوحنا بیابان میں اکیلا رہتا تھا اور خود کو اِس دنیا سے فاصلے پر رکھتا تھا۔ اُس کی پوشاک اونٹ کے بالوں کی تھی اور چمڑے کا پٹکا کمر کے گرد باندھتا تھا اور جنگلی ٹڈیاں اور شہد اس کی خوراک تھی۔

"آنکھ کی ایک شریان بند ہونے کی وجہ سے، میں دونوں آنکھوں سے اندھی تھی لیکن اب میں دیکھ سکتی ہوں"

سسٹر لوشیما تانتائی، عمر 52 سال، کنشاسا مانمن چرچ، ڈی آر، کانگو

پردیس سے ایک خط

6 جنوری 2017 کو مجھے میری آنکھوں میں شدید درد محسوس ہوا۔ مجھے اتنے چکر آ رہے تھے کہ میں کام نہیں کر سکتی تھی اور بیمار ہو کر بستر پر لیٹ گئی۔ اگلے دن، جب میں صبح اٹھی تو میں دیکھ نہیں سکتی تھی۔ مجھے بہت صدمہ ہوا۔ اپنے خاندان کی مدد سے میں ہسپتال گئی اور کئی ٹیسٹ ہوئے جن میں دماغ کا سی ٹی سکین بھی شامل تھا۔ لیکن ڈاکٹر نے کہا کہ چونکہ وجہ نامعلوم ہے اس لئے علاج ممکن نہیں۔ میں بہت ہی مایوس ہو گئی۔

میں نے اس بارے میں اپنے بھائی لنڈالا جمی سے بات کی جو ڈی آر کونگو میں کوریا کے سفارت خانے میں تعینات تھے۔ انہوں نے مانمن سینٹر چرچ کے ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک سے مشورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ آنکھ کی شریان ہونے کی وجہ سے یہ نابینا پن ہو سکتا ہے۔ تین ہفتے گزر گئے، میں مزید الجھن اور پریشانی کا شکار ہوئی اور سب کوششیں چھوڑ دینا چاہتی تھی۔

اسی دوران، پاسٹر جیکب لی جو کی کنشاسا مانمن چرچ میں خدمت کرتے ہیں جو کہ مانمن سینٹرل چرچ کی ذیلی شاخ ہے، جب انہوں نے میری بیماری کے بارے میں سُناتو میرے گھر میں 26 جولائی کو آئے۔ انہوں نے میرے لئے اُس رومال سے دعا کی جس پر سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی (اعمال 19: 11-12)۔ انہوں نے مجھے مشورہ دیا کہ ڈاکٹر لی کا وعظ "صلیب کا پیغام" سُنوں، خود کو دعا اور روزے میں تیار کروں، اوراپنے بھائی کے ساتھ ڈاکٹر لی سے دعا کراؤں۔ انہوں نے جیسا کہا تھا میں نے خود کو ویسے تیار کیا۔

28 جنوری کو، میرا بھائی کوریائی نئے سال کی چھٹیوں کی مبادک باد دینے ڈاکٹر لی کے پاس گئے اور انہوں نے سینئر پاسٹر سے میری تصویر پر میرے لئے دعا کروائی۔ دو دن بعد، مجھے دائیں آنکھ سے شمع کی روشنی جیسی روشنی نظر آنے لگی۔ اس وقت سے میری دونوں آنکھیں لمحہ لمحہ بحال ہوتی گئیں اور میں اپنے سامنے سب چیزیں دیکھ سکتی تھی، ہالیلویاہ!

میں بہت خوش تھی اور میں نے اپنا نام کنشاسا مانمن چرچ میں لکھوایا اور مانمن کی رُکن بن گئی۔ میری آنکھیں بتدریج بحال ہوتی رہیں۔ میں رنگوں کے درمیان امتیاز کر سکتی تھی اور الفاظ بھی بخوبی پڑھ سکتی تھی۔ اب میری آنکھیں ٹھیک ہیں۔ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے میری نئی پیدائش ہوئی ہو۔

میں سینئر پاسٹر کی شکر گزار ہوں جنہوں نے محبت کے ساتھ میرے لئے دعا کی۔ مانمن کے خدا نے مجھے شفا دی حالانکہ میں نے بنفسِ نفیس دعا نہیں کروائی تھی اور انہوں نے میرے لئے کوریا میں دعا کی تھی جو میرے ملک سے بہت دُور ہے۔ خدا واقعی بہت عجیب ہے!

خداوند کے آنسو

پہلا حصہ: خداوند کی محبت

منظر 1: تعارفی منظر:
پطرس کا گیت، جس کی جی اٹھے خداوند سے ملاقات ہوئی
منظر 2: تعارف
منظر 3: خداوند کی محبت:
مریم مگدلینی اور کنواری مریم کا گیت
منظر 4: خداوند کی خدمت:
یسوع کی عوامی خدمت اور یہوداہ اسکریوتی کی دغا بازی
منظر 5: گرفتاری اور پطرس کا انکار:
پطرس کی طرف سے یسوع کا تین بار انکار
منظر 6: مصلوبیت: صلیبی دکھ اور موت
منظر 7: خداوند کا جی اٹھنا: جی اٹھا خداوند

دوسرا حصہ: خداوند کے آنسو

منظر 8: شاگردوں کی خدمت:
مرقس کے بالا خانہ میں پاک روح کے کام
منظر 9: شہیدوں کے آنسو:
شہادت کے وسیلہ سے شاگرد جلال کا پھل بن کر سامنے آئے
منظر 10: خداوند کے آنسوؤں کا پھل:
وقت گزرنے کے ساتھ اُس کے آنسوؤں کا پھل

ایسٹر پرفارمنس 2017

جی سی این GCN
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون: 82-2-824-7107
فیکس: 82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون: 82-2-818-7039
فیکس: 82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون: 82-2-818-7334
فیکس: 82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون: 82-70-8240-2075
فیکس: 82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com